سارے جہان کی عورتوں کے رنگ ڈھنگ کو
چاہو جو دیکھنا تو ابھی اس میں دیکھ لو

رسالہ بابت ماہ نومبر

دنیا بھر کی عورات کے حالات و تصویرات

جس میں گویا کہ

تمام دنیا کی عورات کا عالم ہے ہر ملک کی تصویروں کا البم ہے

مع جس کے

مختلف ممالک کی عورات کے [illegible] حالات [illegible] رسم و رواج [illegible] اخلاق [illegible] لباس [illegible] کے مختلف طریقے اور دیگر تمام رنگ ڈھنگ [illegible] معلوم ہو جاتے ہیں

مرتبہ

ایم۔ ایچ۔ مشتاق

مؤلف [illegible] لاہور [illegible]

[illegible] چھپا [illegible] مطبع [illegible] میں طبع ہوا

[illegible]

دیباچہ

زمانہ بھر کی تصویروں کا البم

نمائش گاہ مستورات عالم

س کی مشہور ایگزی بیشن اور شکاگو کی عالمگیر نمائش گاہ کو اگر آپ نے خود جاکر اپنی آنکھوں سے دیکھا نہیں۔ تو اُن کے حالات تو ئد بالضرور اخبارات میں ملاحظہ کئے ہونگے۔ بیشک عجائب و یب اشیاء اور ملک ملک کی تحفہ تحفہ چیزیں ان ہر دو مذکورہ بالا موں پر یکجا جمع ہو گئی تھیں۔ لیکن پھر بھی کسی جگہ ایسا نظارہ نا کسی کو بھی نصیب نہیں ہو سکا۔ کہ صرف ایک ہی مجلس یا ل میں دُنیا بھر کی عورات کے حُسن و جمال کی دید بازی کا لطف ایا جا سکتا۔

آئینہ سکندر اور جام جمشید کے حالات بھی قدیم کتابوں میں ت سے لکھے ہوئے ہیں۔ کہ اُن کے ذریعہ سے دُنیا کے مختلف امات کے وقوعات ناظرین کو نظر آسکتے تھے۔ لیکن ان حکایات و ایات میں بھی بہت کچھ فسانہ جات ہی کا دخل ہے۔ اس سے دہ اور کوئی بات مطلب کی پائی نہیں گئی۔ اور پھر سو بات کی بات یہ ہے۔ کہ "شنیدہ کے بود مانند دیدہ"۔ پس ہم آپ کو ایسا مرقع دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ جس سے آپ نہ صرف ہندوستانی ی عورات کا یہاں ہی ملاحظہ و معائنہ فرما سکیں۔ بلکہ دُنیا بھر ستورات کا نظارہ گھر بیٹھے بیٹھے بچشم خود دیکھ لیں۔ اور اس ہے کہ اُن کے حالات عادات۔ اطوار۔ اخلاق۔ رسوم۔ طریق

ود و باش۔ بناوٹ سجاوٹ۔ ناز و انداز۔ پوشاک پہن۔ بال سنوارنے
ے مختلف دستور۔ اور دیگر تمام رنگ ڈھنگ بھی اوّل سے آخر
ب معلوم و دریافت کر لیویں۔

یہ واضح رہے کہ عورتیں خواہ کیسی بے پردہ قوم کی ہوں۔ اور خواہ کیسی
ردہ دار قوم کی۔ بلحاظ عورت ہونے کے تو سب کی سب برابر ہیں۔ اور
ص کر مردوں کی مجلسوں میں تو وہ سب کی سب بیباکانہ و بے حجابانہ
ز ہرگز کبھی بے تکلف طور پر یکجا جمع نہیں ہو سکتیں۔ مگر باوجود کنگن کو آرسی کیا
یہ کتاب بطور ایک ایسے مرقع کے تیار کی گئی ہے۔ جو کہ گویا ایک نمائشگاہ
ستورات عالم ہے۔ امید ہے کہ ناظرین اس کے ملاحظہ سے قدرت خدا
ہ رنگا رنگ صنعتوں کو دیکھ کر حیرت اندر حیرت است کا مضمون
ابیند فرمائیں گے۔ الحق خداوند تعالیٰ کی قدرت و صنعت کے جلو
نا گوں اور بوقلموں نظر آتے ہیں۔ اور صرف ایک ہی مخلوق انسانی
ایک جنس یا نوع عورات کی شکل و شباہت اور حسن و صورت میں
کیا کچھ تفاوت اور کیا کیا نمایاں تبدیلیاں برائے العین مشاہدہ کی جاتی
ں۔ بعض جگہ ایک خاص قسم کا رنگ روپ بصورت حسن جلوہ گر
تا ہے۔ اور بعض جگہ وہی شکل و صورت بالکل بھدی بلکہ چڑیل نما
جاتی ہے۔ یہ بھی ایک عجیب انقلاب طبائع و امزجہ ہے۔ فی الحقیقت
یہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ اور نہ ہی کارخانہ قدرت کا کوئی بھید ابھی
ں سے کھل سکتا ہے کہ دنیا میں کیا کیا ہو رہا ہے۔ اور کیوں ہو
رہا ہے۔ بہر حال سے

بہر سو کہ نظر افتد عجائب رنگہا بینیم
بہر جائے بہر رنگے چہ شوخ و شنگہا بینیم

راقم الآثم
مؤلف کتاب ہذا

فہرست کتب

(۱) جوانی دیوانی - نوجوان عورتوں بچوں کی بیماریاں - سوزاک کہنہ شہوت کی
کے مجرب نسخے - جریان کے مریضوں کو ہدایات - مریض بچوں کو ہدایات وغیرہ
وغیرہ قیمت اصلی ۸ رعایتی ۴ محصول ڈاک ۱ (۲) [illegible] حیوانی
[illegible] کیا چیز ہے - حمل کس طرح ہوتا ہے - مجرد رہ کر پاکباز رہنا - حاملہ ہونے کے
اسباب - اولاد نرینہ کا پیدا ہونا وغیرہ - قیمت اصلی ۸ رعایتی ۴ محصول ڈاک ۱
(۳) مزید العمر - عمر الہی کیا ہے - درازی عمر کے لئے [illegible] حکمائے یونان
کے اقوال - عمر طبعی ایک سو سال تک پہنچنے کے مجربات - قیمت اصلی ۱۲ رعایتی
۱۰ محصول ڈاک ۲ (۴) زینت شباب - مکمل بیان کیفیت الشعر [illegible] -
عورتوں کے بالوں کی تصاویر - بال سفید کیوں ہوتے ہیں - بالوں کے سنوارنے
کے طریق - قیمت اصلی ۱۲ رعایتی ۱۰ محصول ڈاک ۲ (۵) آتشک و سوزاک -
آتشک کا تاریخی حال - شناخت - اقسام آتشک - آتشک کے بد نتائج - صد ہا
امراض - صد ہا مجرب نسخے اس رسالہ میں درج ہیں - قیمت اصلی ۱۲ رعایتی ۱۰
محصول ڈاک ۲ (۶) رسالہ ہیضہ - اسباب پیدائش ہیضہ [illegible]
کے جسم پر کیوں اثر کرتا ہے - تدابیر حفظ ماتقدم - علاج ہیضہ - ڈاکٹروں کی
تحقیقات وغیرہ وغیرہ قیمت اصلی ۱۲ رعایتی ۱۰ محصول ڈاک ۱ (۷) [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] اقسام [illegible] اسباب [illegible] علامات و تشخیص
علاج [illegible] اشتہا [illegible] قبض [illegible] وغیرہ
قیمت اصلی [illegible] رعایتی [illegible] محصول ڈاک ۱ (۸) قرابادین ارسطو [illegible]
[illegible]
[illegible]
ان کے علاوہ [illegible]
[illegible]

دنیا بھر کی عورت کے حالات و تصویرات

آئینہ سکندر جام جم سست بنگر — تا رو برو بینی عورات جملہ عالم

بنگو قوم کی عورت

اس جاہل قوم کی عورت کا رنگ سرخی مائل گندمی ہوتا ہے۔ مگر بال سیاہ اور



ھوٹے یعنی نصف انچ ہوتے ہیں۔ وہ تہبند
ں مانند کمر میں ایک کپڑا لپیٹ لیتی ہیں۔
لیں صرف پتوں کے گچھے ایک رسی میں
روکر باندھ لیتی ہیں۔ اور سر منڈاتی ہیں۔
سم کے باقی حصوں میں مثلاً گردن۔
ان۔ ہونٹھ۔ بازو اور دیگر اعضا میں
یٹھوں کی جگہ رسیوں اور مونگوں کے زیور
کثرت سے پہنتی ہیں۔ شادی کے
بعد اُن کے نچلے ہونٹھ کو چھید کر
اس میں لکڑی کا ایک ٹکڑا بطور
کے طور پر ڈال دیا جاتا ہے۔ اور
رفتہ رفتہ اوپر کا ہونٹھ بھی چھید
کر وہی ٹکڑا اس میں سے نکال
دیا جاتا ہے۔ جسم کے بالائی حصہ
پر مختلف قسم کا گودنہ کثرت سے گودا جاتا ہے

نیام قوم کی عورت

ملک بنگیوا واقع افریقہ کے جنوب میں یہ قوم رہتی ہے۔ اُن کے سر کے بال اونچے

بال گھنے اور بڑے جیسے مختلف طریقوں میں گوندھا جاتا ہے۔ ناک چپٹی چوڑے
نتھنے کے پار کشادہ۔ رخسارے ابھرے ہوئے



دانت ریتے ہوئے نوکدار۔ رنگ گندمی۔ اور چہرہ
گول گنگدا ہوا ہوتا ہے۔ وہ کپڑوں کی جگہ کھال کا
ایک تہمد باندھتی ہیں۔ وہ ہر جانور کا گوشت
کھاتی ہیں۔ وہ مردم خور ہیں اور اپنے دشمنوں
کو بلا کر کھا جاتی ہیں۔ وہ جادو اور منتر کی
قائل ہیں۔ اور مرغ کو پانی میں ڈبو کر شگون لیتی
ہیں۔ اگر وہ زندہ رہ جائے تو فال نیک سمجھی جاتی
ہے۔ ورنہ بد۔ تہوار میں کو وہ اپنے جسم کو سرخ رنگ کرنا چاہتی ہیں۔ مرد و عورت [illegible]
ایک جاکر اور ڈے سرخ رنگ سے رنگ کر دفن کرتے ہیں۔

مغربی افریقہ کی حبشی عورت

حبشی عورت کا رنگ سیاہ۔ بال گھنے۔ مردوں کی داڑھی ہوتی ہے۔ سر لمبا اونچا [illegible]
شانہ سے ابھرے ہوئے۔ ناک چپٹی اور لب موٹے ہوتے ہیں۔ مرد و عورت [illegible]





سے نیچے چپٹی [illegible]
[illegible] سرخ
کپڑا لپیٹتے ہیں
[illegible]

[illegible]
[illegible]

دنیا بھر کی عورت کے حالات و تصویرات

آئینہ سکندر جام جم ست بنگر   تا روبرو ببینی عورات جملہ عالم

بنگو قوم کی عورت

اس جاہل قوم کی عورت کا رنگ سرخی مائل گندمی ہوتا ہے۔ مگر بال سیاہ اور



چھوٹے یعنی نصف انچ ہوتے ہیں۔ وہ تہبند کی مانند کمر میں ایک کپڑا لپیٹ لیتی ہیں۔ یا کمر میں صرف پتوں کے گچھے ایک رسی میں پرو کر باندھ لیتی ہیں۔ اور سر منڈاتی ہیں۔ جسم کے باقی حصوں میں مثلاً گردن، کان، ہونٹھ، بازو اور دیگر اعضا میں کپڑوں کی جگہ رسیوں اور مونگے کے زیور عورتیں پہنتی ہیں۔ شادی کے بعد ان کے نچلے ہونٹ کو چھید کر اس میں لکڑی کا ایک ٹکڑا خیمہ کے طور پر ڈال دیا جاتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ اوپر کا ہونٹھ بھی چھید کر دیں۔ ٹکڑا اس میں سے نکال دیا جاتا ہے۔ جسم کے بالائی حصے پر مختلف قسم کا گودنہ گوشت سے گودا جاتا ہے۔

نیام قوم کی عورت

ملک بنگو آج و افریقہ کے جنوب میں نیام قوم رہتی ہے۔ مگر ...

ال گچھے اور بڑے ہیں مختلف طریقوں میں گوندھا جاتا ہے۔ ناک چپٹے چوڑے
منہ تھنے کے برابر کشادہ۔ رخسارے ابھرے ہوئے

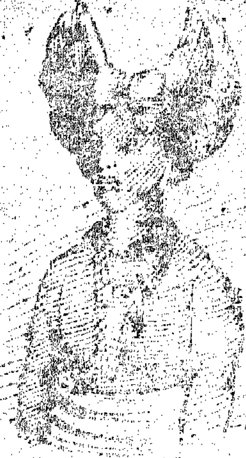


دانت رہتے ہوئے نوکدار۔ رنگ گندمی۔ اور چہرہ
گول گنگرا ہوا ہوتا ہے۔ وہ کپڑوں کی جگہ کھال کا
ایک تہہ بند باندھتی ہیں۔ وہ ہر جانور کا گوشت
کھاتی ہیں۔ وہ مردم خور ہیں اور اپنے دشمنوں
کو مار کر کھا جاتی ہیں۔ وہ جادو اور منتر کی
قائل ہیں۔ اور مرغ کو پانی میں ڈبو کر شگون لیتی
ہیں۔ اگر وہ زندہ رہ جائے تو فال نیک سمجھی جاتی
ہے۔ ورنہ بد۔ تیوہاروں کو وہ اپنے جسم کو سرخ رنگ کرنا چاہتی ہیں۔ مرد و عورت کا
کیلے بنا کر اور اسے سرخ رنگ سے رنگ کر دفن کرتی ہیں۔

مغربی افریقہ کی حبشی عورت

حبشی عورت کا رنگ سیاہ۔ بال گچھے۔ مردوں کی داڑھی ندارد۔ سر لمبا اور تنگ
رخسارے ابھرے ہوئے۔ ناک چھوٹی اور لب موٹے ہوتے ہیں۔ مرد و عورت سر





سے پیچھے [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

دبلا پتلا ہوا اور اُس کا دوست جان کر جنگل میں پھینک دیا جاتا ہے۔ اور شریر بچے کے
فوت ہونے پر ایک اُس کے جسم پر چاقو سے ایک نشان بنا دیا جاتا ہے۔ تاکہ دوسرا
بچہ ہونے پر یہاں پہچان سکے کہ کہیں پہلا بچہ تو واپس نہیں آ گیا۔ بچوں کی عمر جب
شیاطین کا اُن کے سامنے سے کھانے کی چیزوں کو اُٹھا لے جانا قرار دیا جاتا ہے۔

دھومی قوم کی جنگی عورت

دھومی قوم ایک حبشی قوم ہے۔ اُس میں عورتیں فوجی سپاہی کا بھی کام دیتی



ہیں۔ اُن کو امیزن کہتے ہیں
شاہ دھومی کے ہاں اُن کی بہت
پلٹنیں ہیں۔ یہ عورتیں بڑی جنگجو
اور وحشت جان ہوتی ہیں۔ اور عمر بھر
کنواری رہتی ہیں۔ اگر اُن میں
سے کوئی اپنی عصمت کو خراب
کرے تو اُسے دوسری عورتیں
قتل کر دیتی ہیں۔ اُن کی افسر
بھی عورتیں ہی ہوتی ہیں۔



بُشمین قوم کی عورت

بُشمین جنوبی افریقہ کی بہت قدیم قوم ہے۔
اُن کا قد پستہ۔ رنگ تانبے کی مائل جو چہرے پر لگانے
سے سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئیں
ناک چھوٹی۔ اور لب موٹے ہوتے ہیں۔ عورتیں سارے
جسم پر [illegible] کی جگہ بیٹھی ہیں۔ وہ نادار
جسم کو رنگ سے پوتتی ہیں۔ اور کھال کی ایک چادر جسم
پر لپیٹے رہتی ہیں۔ وہ نادار یا جھاڑی یا کسی غار میں سوتی ہیں

ہیں اور ہر قسم کے حیوانات اور نباتات کھاتی ہیں۔ یہ لوگ خانہ بدوش رہتے ہیں۔
اور نہایت غلیظ ہوتے ہیں +

ہوٹنٹوٹ قوم کی عورت

یہ قوم بُشمین قوم کی مانند مگر قد میں اُس سے لمبی ہوتی ہے۔ اُن کا رنگ گندا
صاف۔ بال بہت گھنے۔ رُخسارے اُبھرے ہوئے
نتھنے چوڑے۔ لب موٹے اور ٹھوڑی چھوٹی
ہوتی ہے۔ عورتیں زیادہ فربہ اور اُن کے
کولھے زیادہ بھاری ہوتے ہیں۔ پہلے یہ
لوگ کھال کا لباس پہنتے تھے۔ اُس کے
اوپر موتیوں کی لڑیں ٹنکی تھیں۔ کل جسم پر
چربی ملتی اور اکثر سُرخ رنگ لگاتی تھیں۔
اُن کے دلپسند اشغال حقہ نوشی۔ رقص
و سرود۔ شراب نوشی۔ اور کھانا پینا ہیں
[illegible] مشکیں اور تھیلیاں بناتے
ہیں۔ [illegible] مرغیوں کی [illegible]
[illegible] ہے +



کافر اور زولو قوم کی عورت

ان جنگلی قوموں کے رنگ کی سیاہی [illegible] اور مضبوط ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ لوگ مویشی پالتے ہیں عورتیں خانہ داری اور اس کے گھر رشتہ داروں کے کام ہیں



بیتیں۔ اُن کے پستان اس قدر بڑے ہوتے ہیں کہ اُلٹ کر پشت تک پہنچ جاتے اور بچہ جو پشت پر بیٹھا ہوتا ہے اُس کا دودھ پیتا رہتا ہے۔ وہ بیماروں کو دوا نہیں دیتیں بلکہ اُس کی جگہ جادو ٹونے سے کام لیتی ہیں اور بیماری کو کسی دشمن کا چلایا ہُوا جادو سمجھتی ہیں۔ بچوں کو تکلیف کا عادی بنانے کے لئے روز خوب مارتی رہتی ہیں۔

مسائی قوم کی عورت

یہ مشرقی افریقہ کی ایک نہایت جنگجو اور سخت قوم ہے۔ اور خانہ بدوش زندگی بسر کرتی اور مویشی پالتی ہے



مرد اور عورت دونو کھال لپیٹے رہتے ہیں۔ اُن کے رخسارے اُبھرے اور بال سخت اور سیدھے ہوتے ہیں۔ عورتیں دس دس اور پندرہ پندرہ سیر زیور لوہے کے تاروں کا پہنتی ہیں اس قوم میں کئی کئی بیویاں رکھنے کا رواج ہے۔ غیر ملکوں سے سخت نفرت رکھتے ہیں بلکہ اُن کے خون کے پیاسے ہیں وہ جادو وغیرہ کے معتقد ہیں۔



آسٹریلین قوم کی عورت

ان عورتوں کا رنگ سیاہی مائل [illegible] بال سیاہ اور [illegible] [illegible] ہوتے ہیں [illegible] ان کے [illegible] عورتیں گھر کا سارا کام کرتی ہیں

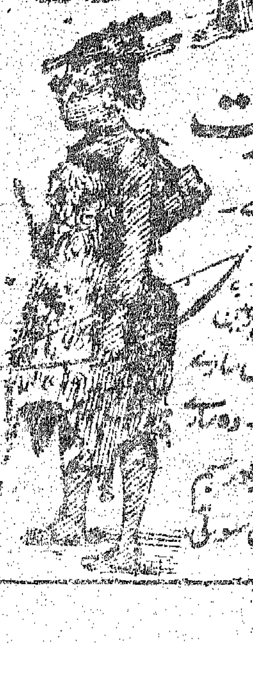
ور ملایا جاتا اور اُس کا دوست جان کر جنگل میں پھینک دیا جاتا ہے۔ اور شریر بچے کے فوت ہونے پر ایک اُس کے جسم پر چاقو سے ایک نشان بنا دیا جاتا ہے۔ تاکہ دوسرا بچہ ہونے پر ان پہچان سکے کہ یہی پہلا بچہ تو واپس نہیں آگیا۔ بچوں کی ۵ خرچی سب شیاطین کا اُن کے سامنے سے کھانے کی چیزوں کو اُڑا لے جانا قرار دیا جاتا ہے۔

دھومی قوم کی جنگی عورت

دھومی قوم ایک حبشی قوم ہے۔ اُس میں عورتیں فوجی سپاہی کا بھی کام دیتی ہیں۔ اُن کو امیزن کہتے ہیں۔ شاہ دھومی کے ہاں اُن کی تین پلٹنیں ہیں۔ یہ عورتیں بڑی جنگجو اور سخت جان ہوتی ہیں۔ اور عمر بھر کنواری رہتی ہیں۔ اگر اُن میں سے کوئی اپنی عصمت کو خراب کر لے تو اسے دوسری عورتیں قتل کر دیتی ہیں۔ اُن کی افسر بھی عورتیں ہی ہوتی ہیں۔



بُشمین قوم کی عورت



بُشمین جنوبی افریقہ کی سب سے قدیم قوم ہے۔ اُن کا قد پست۔ رنگ زردی مائل جو چربی لگانے سے سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی۔ ناک چھوٹی۔ اور لب موٹے ہوتے ہیں۔ عورتیں سارا جسم کھلا رکھتی ہیں۔ اور چیل کے پروں کی ٹوپی پہنتی ہیں۔ وہ اکثر جسم پر رنگ سے بوٹیاں بناتی ہیں۔ اور کھال کا ایک ٹکڑا جسم پر لپیٹتی ہیں۔ وہ غار یا جھاڑی یا گڑھے میں سوتی

ہیں اور ہر قسم کے حیوانات اور نباتات کھاتی ہیں۔ یہ لوگ خانہ بدوش رہتے ہیں۔
اور نہایت غلیظ ہوتے ہیں۔

ہوٹنٹوٹ قوم کی عورت

یہ قوم بشمین قوم کی مانند مگر قد میں اُس سے لمبی ہوتی ہے۔ اُن کا رنگ زرد



صاف۔ بال بہت گھنے۔ رخسارے ابھرے ہوئے
نتھنے چوڑے۔ لب موٹے اور ٹھوڑی چھوٹی
ہوتی ہے۔ عورتیں زیادہ فربہ اور اُن کے
کولھے زیادہ بھاری ہوتے ہیں۔ پہلے یہ
لوگ کھال کا لباس پہنتے تھے۔ اُس کے
اوپر عورتیں ایپرن پہنتی تھیں۔ کل جسم پر
چربی ملتی اور اکثر سرخ رنگ لگاتی تھیں۔
اُن کے دلپسند اشغال حقہ نوشی۔ رقص
و سرود۔ شراب نوشی۔ اور کھانا پینا ہیں
وہ ناچنے میں خوب مشاق اور تالیاں بجاتے
ہیں۔ اُن کی بولی مرغیوں کی کڑکڑاہٹ سے
ملتی ہے۔

کافر اور زولو قوم کی عورت

ان حبشی قوموں کے لوگ کشیدہ قامت اور مضبوط ہوتے ہیں۔ اُن کا رنگ [illegible]

[illegible]

یہ لوگ مویشی پالتے ہیں۔ عورتیں زیادہ تر اس کے گرد رشتہ داروں کے کام میں



یقینیں۔ اُن کے پستان اس قدر بڑے ہوتے ہیں کہ اُلٹا کر پشت تک پہنچ جاتے اور بچہ جو پشت پر بیٹھا ہوتا ہے اُس کا دودھ پیتا رہتا ہے۔ وہ بیماروں کو دوا نہیں دیتیں بلکہ اُس کی جگہ جادو ٹونے سے کام لیتی ہیں اور بیماری کو کسی دشمن کا چلایا ہوا جادو سمجھتی ہیں۔ بچوں کو تکلیف کا عادی بنانے کے لئے روز خوب مارتی رہتی ہیں۔

مسائی قوم کی عورت

یہ مشرقی افریقہ کی ایک نہایت جنگجو اور سخت قوم ہے۔ اور خانہ بدوش



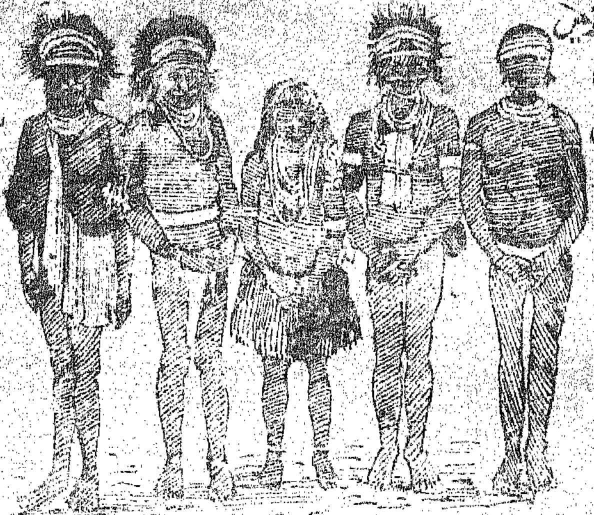
زندگی بسر کرتی اور مویشی پالتی ہے مرد اور عورت دونو کھال لپیٹے رہتے ہیں۔ اُن کے رخسارے لمبے اور بال سخت اور سیدھے ہوتے ہیں۔ عورتیں دس دس اور پندرہ پندرہ سیر زیور لوہے کے تاروں کا پہنتی ہیں۔ اس قوم میں کئی کئی بیویاں رکھنے کا رواج ہے۔ یہ لوگ غیر ملکوں سے نفرت کرتے ہیں اور انکے خون کے پیاسے ہیں وہ جادو ٹونے کے معتقد ہیں۔



اسٹریلین قوم کی عورت

ان عورتوں کا رنگ سیاہ ہوتا ہے بال سیاہ اور گھنے ناک گول۔ اب پیشانی تنگ آنکھیں اندر دھنسی ہوتی۔ اُن کے مرد سارا وقت جادو ٹونے اور شکار کرنے میں گذارتے ہیں عورتیں گھر کا سارا کام کرتی ہیں

ان کے پستان بہت بڑے ہوتے ہیں۔ خاوند شکار نہ ملنے پر عورت کو مارتا اور زخمی
کر دیتا ہے۔ مردہ عورت کو دفن نہیں کیا جاتا۔ بیوہ چھ ماہ بعد دوسری شادی
کر لیتی ہے۔ عورتیں

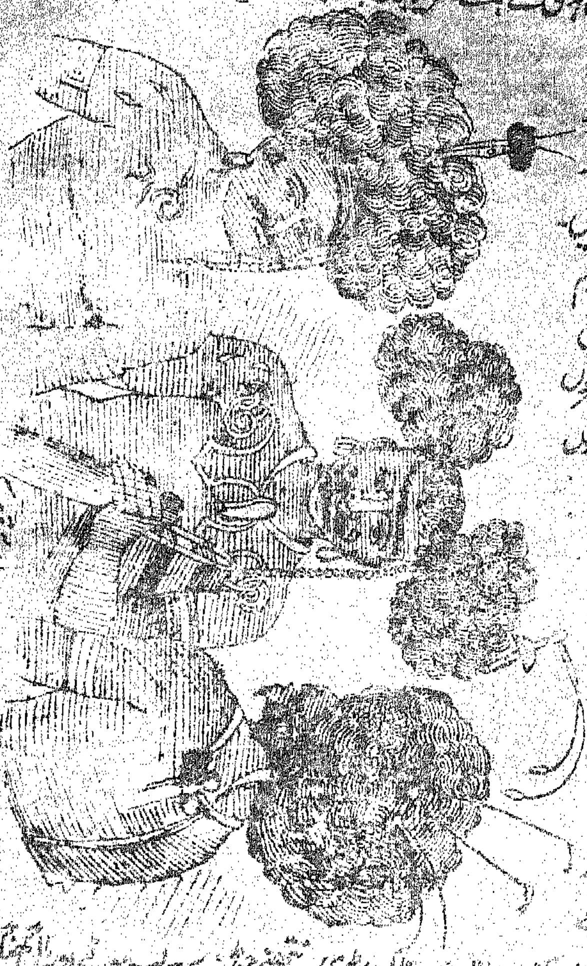


مرحوم خاوند کا
بہت ماتم کرتی
ہیں۔ اُن کے
غم میں روتی
پیٹتی۔ بال
منڈا اور بھبوت
رما لیتی ہیں۔
بعض رقص
ہیں وہ با
جے بجانے کی خدمت ادا کرتی ہیں۔

مرد عورتیں دونوں کپڑوں کی جگہ چھال کمر سے لپیٹے رہتے ہیں۔ یہ لوگ کھانے
کی چیز کو ایک گڑھے میں ڈال کر اوپر سے آگ جلا کر پکاتے اور کھا جاتے
ہیں۔ مرے ہوئے بچوں کی نعش ماں محبت کے مارے اپنے ساتھ رکھتی
ہے۔ مردہ عزیز کی کھوپڑی کا پیالہ پانی پینے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ عورتیں بہت
سا زیور پہنتی ہیں۔ یہ لوگ جادو کو موت کا باعث قرار دیتے ہیں۔ شکار کے عادی
اور خانہ بدوش ہیں۔ اور ناچ کے بڑے شائق ہیں۔ کئی کئی قسم کے ناچ ناچتے
ہیں۔ چنانچہ جنگ سے پہلے اور بعد میں جنگی ناچ دکھائے جاتے ہیں۔ بعض
ناچ میں جانوروں کی حرکات کی نقل اتاری جاتی ہے۔ ناچ سے پہلے جسم کو
رنگتا اور پیشانی اور ہاتھوں پر سفید تلک لگائے جاتے ہیں۔ جنگ میں وہ
برچھے جو بہت نکتے ہیں استعمال کرتے ہیں۔ وہ بڑا ایسا ہوتا ہے جب پھینکا
جاتا تو جو چیز سامنے آتی ہے اُس کے پار نکل جاتا ہے۔

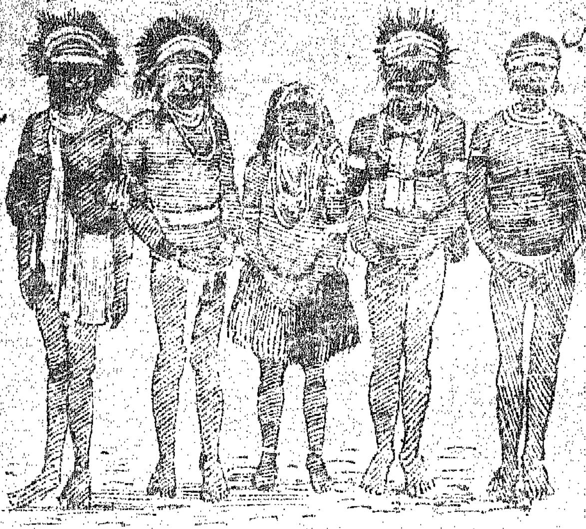
پاپوآ قوم کی عورت

اس قوم کی عورت اور مرد پاؤں برہنہ رہتے ہیں اور بال گھاس یا چھال کے گچھے
کمر میں باندھتے ہیں۔ عورت بلاق کی جگہ ناک میں ایک خمیدہ لکڑی پہنتی ہیں
اور کان میں ہڈی کے بالے، زیور بالی، بازو بند، کنگن۔ اور جھومر کی جگہ کتے کی
ہڈی کا ایک
خوبصورت ٹکڑا اور
گلے میں ہار
بھی پہنتی ہیں۔
یہ عورت اور جسم
پر گودنے گدواتی
ہیں۔ اور چہروں
کو مختلف رنگوں
سے رنگتی
ہیں*
اس قوم
کے لوگوں
کا رنگ
سیاہ
اور جسم
مضبوط اور



[illegible] ناک بڑی۔ [illegible]
[illegible] پہنتی ہیں [illegible] شادی
[illegible]

ان کے پستان بہت بڑے ہوتے ہیں۔ خاوند شکار نہ ملنے پر عورت کو مارتا اور زخمی کر دیتا ہے۔ مردہ عورت کو دفن نہیں کیا جاتا۔ بیوہ چند ماہ بعد دوسری شادی کر لیتی ہے۔ عورتیں



مرحوم خاوند کا بہت ماتم کرتی ہیں۔ ان کے غم میں اپنی چھاتی پیٹتی۔ بال [illegible] منڈوا لیتی ہیں۔ بعض قبیلوں میں بیوہ بجائے خاوند کی خدمت ادا کرتی ہیں ؛

مرد عورت دو لنگوٹیوں کی جگہ سور کی کمر سے پیٹی باندھے رہتے ہیں۔ یہ لوگ کھانے کی چیز کو ایک گڑھے میں ڈال کر اوپر سے آگ جلا کر پکاتے اور کھا جاتے ہیں۔ مرے ہوئے بچوں کے نعش ماں محبت کے مارے اپنے ساتھ رکھتی ہے۔ مردہ عزیز کی کھوپڑی کا پیالہ پانی پینے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ عورتیں بہت ساز پہنتی ہیں۔ یہ لوگ جادو کو موت کا باعث قرار دیتے ہیں۔ شکار کے عادی اور خانہ بدوش ہیں۔ اور ناچ کے بڑے شائق ہیں۔ کئی کئی قسم کے ناچ ناچتے ہیں۔ جیسا کہ جنگ سے پہلے اور بعد میں جنگی ناچ دکھائے جاتے ہیں۔ بعض ناچ میں جانوروں کی حرکات کی نقل اُتاری جاتی ہے۔ ناچ سے پہلے جسم کو رنگا جاتا ہے پیشانی اور ہاتھوں پر سفید تلک لگائے جاتے ہیں۔ جنگ میں وہ بلکہ جسے بومرنگ کہتے ہیں استعمال کرتے ہیں۔ وہ بڑا اسلحہ ہوتا ہے جب پھینکا جاتا ہے جو چیز سامنے آجاتی ہے اس کے پار نکل جاتا ہے ؛

پاپوآ قوم کی عورت

اس قوم کی عورت اور مرد پاؤں برہنہ رہتے ہیں اور پا گھاس یا چھال کے لہنگے کمر میں باندھتے ہیں۔ عورت بلاق کی جگہ ناک میں ایک خمیدہ لکڑی پہنتی ہیں اور کان میں بالی کے بدلے۔ مرد بیرال بازو بند۔ کنگن اور مجموعہ مر کی جگہ گلے کی



ہڈی کا ایک عجیب کنٹھا اور گلے میں ہار بھی پہنتی ہیں۔ چہرے اور جسم پر گدنہ گداتی ہیں۔ اور چہروں کو مختلف رنگوں سے رنگتی ہیں + اس قوم کے لوگوں کا رنگ سیاہ اور پر کا جسم مضبوط اور چوڑا مگر نیچے کا جسم پتلا اور کمزور ہوتا ہے۔ ناک بڑی۔ نتھنے چوڑے۔ لب موٹے اور بال گھنگرالے ہوتے ہیں۔ بال کو مرد عجیب طریقوں اور انداز سے بناتے ہیں اور عورتیں شادی کے بعد کٹاتی ہیں۔ وہ خوشی کے اظہار میں چیخنے چلانے اچھلنے اور کودنے سے



پاپوا قوم کی عورت

کرتے ہیں۔ رقص و سرود کے بڑے
شوقین ہیں۔ مردوں کو عجیب عجیب
طرح سے دفن کرتے ہیں۔ کوئی
مردے کا سر یادگار کے طور پر
رکھتا ہے اور روز اسے کھانا چڑھاتا
ہے۔ کوئی مردے کی ہڈیاں جو موت
کے کئی سال بعد قبر میں سے
نکال لی جاتی ہیں اپنے پاس
رکھتا ہے۔ کوئی نقش و نگار کر کے
دفن کرتا ہے۔ یہ لوگ روح کی بقا کے قائل ہیں۔

نیوزیلینڈ کی عورت

ابھی تھوڑا عرصہ گذرا ہے کہ اس جزیرہ کے باشندے جو ماؤری
کہلاتے ہیں۔ وحشی اور خونخوار۔ مردم خور اور
سخت جنگجو تھے۔ وہ دشمنوں کو غلام بنا لیتے
اور ذبح کر کے کھا جاتے تھے۔ ان کے
بچوں اور عورتوں کو غلام بنا کر سخت
محنت کے کام لیتے اور طرح طرح
پر ستاتے تھے۔ وہ جنگ کے نہایت
شوقین تھے۔ اور جنگ میں
ناچتے کودتے اور غصے سے
لال ہو جاتے تھے۔ وہ سن
یا پٹ کی چٹائی بنا کر اسے
کمر سے اوپر کے دھڑ پر
بھی لپیٹتے تھے۔ اور بالوں کو طرح طرح سے بناتے اور سنوارتے تھے۔



کرتے تھے۔ ان کا رنگ گندمی۔ قد لمبا۔ بال سیاہ مگر گھنگرالے اور صورت [illegible]



قوم کی عورتیں [illegible]
بال سنوارتے اور مضبوط
ہیں ہڈی اور جانوروں کے
دانتوں کے زیور لٹکاتی
اور سارے جسم کو واہیات چیزوں
کے زیور سے ڈھانپے رہتی ہیں
خاوند کے مرنے پر اس خیال
سے بیوی اور نوکروں کو
قتل اور اسباب کو دفن
کر دیا جاتا تھا کہ ان کی
مرحوم کو [illegible] ضرورت
پڑے گی۔ ان میں سلام کا طریقہ یہ ہے کہ دو



شخص جو آپس میں ملتے ہیں۔ وہ آپس
میں ایک منٹ تک ناک رگڑتے ہیں۔
اسی کا نام سلام ہے۔ اور جب بچھڑے
ہوئے دو دوست ملتے ہیں تو اول
روتے ہیں۔ او بیٹھے بھی ہیں اور باہم ناک
رگڑتے ہیں۔ اس کے بعد ہنسی
خوشی سے باتیں کرتے ہیں۔

جزائر جکرالکال کی عورتیں

[illegible]
[illegible] نیلام
[illegible] پیشانی اونچی رنگ تنگ

ناک بھی سب موٹے ۔ آنکھیں سیاہ اور بال لمبے اور گھنگریالے ہوتے ہیں ۔ وہ برہنہ رہتے ہیں اور درختوں کی چھال کے ریشوں کا کپڑا بنا کر جسم پر اُن کی کمی تہ لپیٹے رہتے ہیں مگر زیادہ ننگے رہتے ہیں ۔



عورتیں جن کی اس قوم میں زیادہ عزت کی جاتی ہے اپنے بال عجیب دلربا طریقے میں بنواتی اور اُن کو پھولوں اور چڑیوں سے آراستہ کرتی ہیں ۔ اور سرخ رنگ سے رنگتی بھی ہیں ۔ مرد بھی بالوں کو سنوارتے ہیں ۔ اُن میں دو عجیب رسمیں ہیں ۔ ایک تو مردے کی نعش کو سیدھا کھڑا کر کے اور موسیقی بنا کر اور کئی ہفتے کے ماتم کے بعد قبر میں دفن کر دیتے ہیں مگر [illegible] کے علاوہ [illegible] ہیں ۔ دوسرے یہ کہ جب دلہن باپ کے گھر سے خاوند کے گھر جاتی ہے تو لوگ اُس کے راستے میں چت لیٹ جاتے ہیں تاکہ وہ انسانوں کی سڑک پر چل کر جائے ۔ یہ رسم نہایت مبارک سمجھی جاتی ہے [illegible] اور [illegible] کی بات چھپکلی کے کاٹنے کا باعث اور موت کو کسی [illegible] کا چھپا سمجھتے ہیں ۔

اسکیمو کی عورت

یہ قوم ملک گرین لینڈ میں رہتی ہے ۔ اُن کا قد پستہ جسم مضبوط اور چہرہ چپٹا بال سیاہ اور موٹے ہوتے ہیں ۔ جب مرد سامنے سے کترواتے اور پیچھے کو [illegible] رکھتے ہیں ۔ عورتیں جوڑا باندھتی ہیں اور سارے جسم کو گدائی [illegible] ہیں ۔

مرد اور عورت سمور اور کھال کا پاجامہ اور جاکٹ
اور ٹوپ پہنتی ہیں۔ جسے وہ سموں سے سی لیتی
ہیں۔ وہ صرف گوشت کھاتے اور برف کے مکانوں
میں رہتے ہیں۔ مردوں کو دفن کرتے ہیں جادو اور
بدروح کے قائل ہیں ؎



اسکیمو کی عورت

انڈین (امریکہ کی قدیم قوم) کی عورت

یہ لوگ دراز قد اور مضبوط ہوتے ہیں۔ ناک عقابی۔ لب پتلے۔ آنکھیں چھوٹی
بال سیاہ اور سخت۔ رنگ تانبہ کا سا اور مرد کی داڑھی بالکل نہیں ہوتی۔ یہ لوگ شکاری
[illegible]
[illegible]

گھوڑوں میں ایک کمبل لپیٹے رہتے ہیں اور اوپر سے کمبل کی ایک نیم آستین پہنتے
ہیں۔ سمور کی ٹوپی لگاتے ہیں۔ جس میں لومڑی کی دم لگی ہوتی ہے ۔

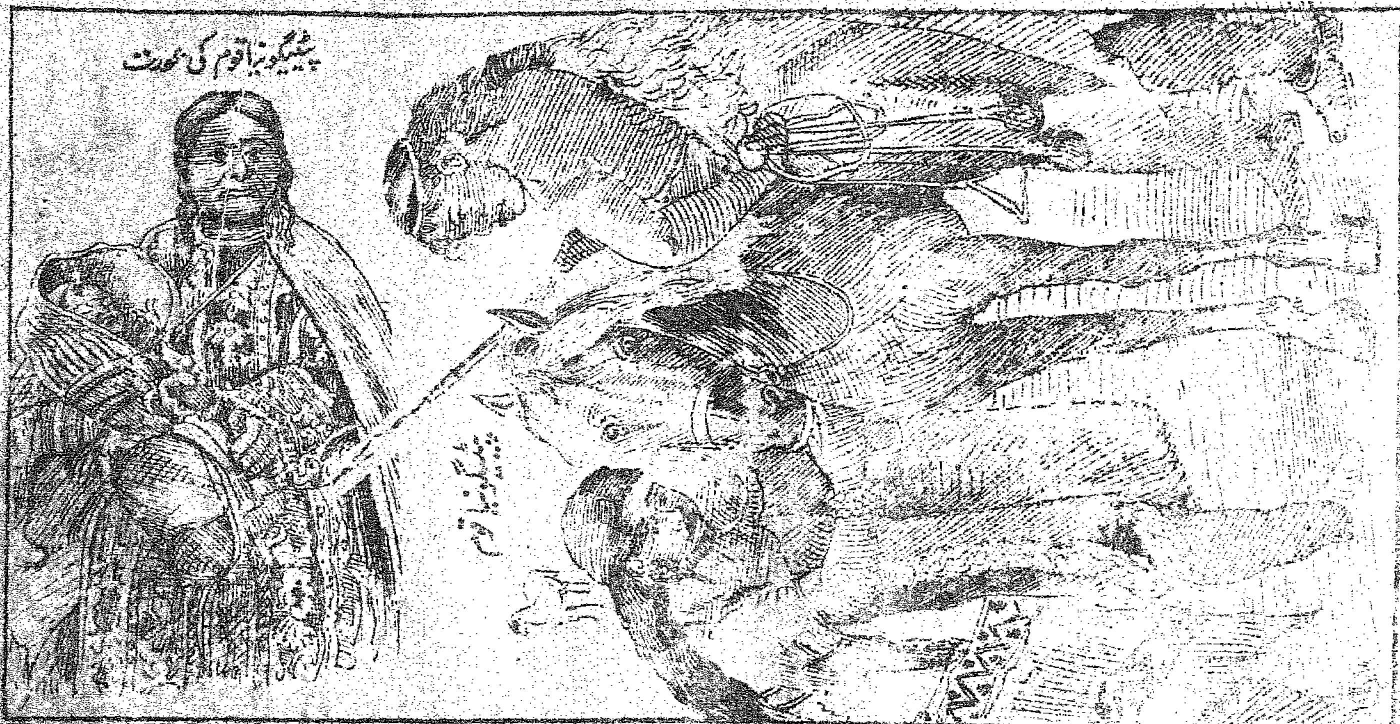


یہ لوگ چپٹے سر کو خوبصورتی سمجھتے
ہیں۔ اسلئے بچوں کا سر پیدا ہوتے
ہی کپڑے سے اس انداز سے کس
کر باندھا جاتا ہے کہ چپٹا پڑ جاتا ہے۔
ان میں کئی کئی بیویاں رکھنے کا
دستور ہے۔ انسان کی عزت
بیویوں کی تعداد پر منحصر ہے عورتوں
سے سخت محنت کے کام کرائے جاتے
ہیں۔ اور ان کی بے قدری کی
جاتی ہے۔ عورتیں جلد بالغ ہو جاتی ہیں اور بوڑھی بھی جلد ہو جاتی ہیں۔ لڑکوں کو پیدا ہوتے
ہی قتل کر دیا جاتا ہے۔ مگر لڑکی کو ناز و نعم سے پالا جاتا
ہے کیونکہ اس کی شادی سے دولت ہاتھ آتی ہے
یہ لوگ جنگجو ہیں۔ اور آپس میں جسم کو رنگ کر لڑتے
رہتے ہیں۔ مغلوب دشمن کو غلام بنا لیتے ہیں ان
ان میں یہ عجیب رسم ہے کہ عورت
پیدا ہوتے ہی کام کاج میں لگ جاتی
اور خاوند اس کی جگہ زچہ بن کر ہفتوں پلنگ پر پڑا
رہتا ہے ۔



پیٹاگونیا قوم کی عورت

اس قوم کی عورت بالوں میں مانگ نکالتی
اور ان کی دو چوٹیاں بناتی ہے۔ مرد کھال کا لبادہ
اور عورت سوتی کپڑا پہنتی ہے۔ مگر دونو چہرہ رنگ



پیٹیگونیا قوم کی عورت
پیٹیگونیا قوم

پرندے سفید نکلتے ہیں۔ وہ گاڑیاں چلاتے ہیں بڑے شکاری ہیں جس سے وہ جانوروں
کو ہلاک کرتے ہیں۔ مرد شکار کھیلتے یا بیٹھے ہوئے حقہ پیتے رہتے ہیں۔ اور عورتیں
گھر کا سارا کام کرتی ہیں۔ اُن میں مرد و عورت کی رضامندی سے شادی ہوتی
ہے۔ اُن میں کبھی کئی بیویاں رکھنے کا دستور ہے۔ مردوں کو گاڑتے نہیں بلکہ اُن کو
بٹھا کر دفن کیا جاتا ہے اور اُس کے ساتھ اُس کا اسباب جلا دیا جاتا ہے۔

سامویدا اور اسٹیاک قوم کی عورت

یہ وحشی اور خانہ بدوش قومیں روس میں بستی ہیں کھال اور سمور کی پوشاک پہنتی



ہیں۔ وہ شکار پیدا کرتی ہیں۔ بالوں کو چوٹی کی شکل میں گوندھ کے لٹکاتی ہیں [illegible]

کی دم بھی سر کے پیچھے لٹکا لیتی ہیں۔ اُن کی شکل چینیوں کی سی ہوتی ہے وہ چہروں کو رنگتی ہیں۔ اور اوہام پرست ہیں ٭

جاپانی عورت

جاپانی منگولین قوم سے ہیں۔ اُن کا رنگ صاف۔ بال سیاہ اور لمبے مگر بکھرے ہوئے۔ قد پستہ اور داڑھی پچکی ہوتی ہے۔ عورتیں خوبصورت ہوتی ہیں اُن کے رخسار گلابی اور رنگ نہایت صاف۔ دہن موہنی۔ آواز دلکش۔ عادات دلربا۔ اور پوشاک دلفریب اور بال عجیب انداز اور فیشن سے سنوارے جاتے ہیں۔ چہرہ پُرشکن ہوتے



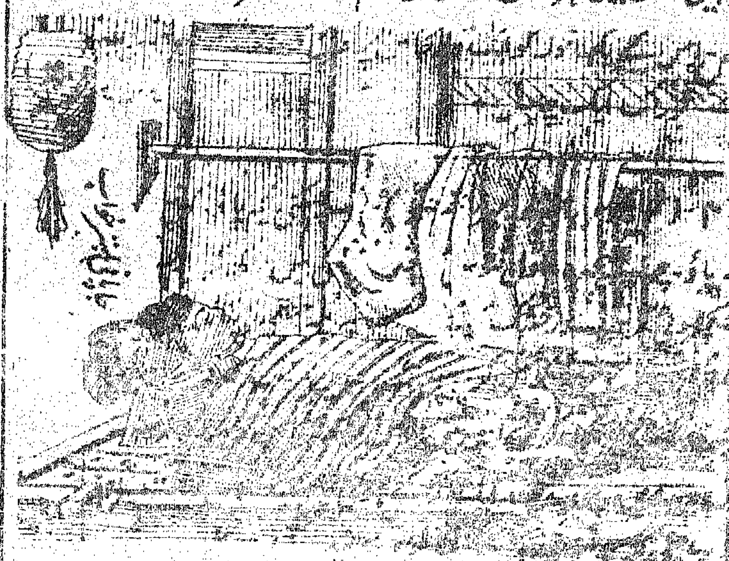
جاپانی عورت

ہیں۔ یہ مردوں کا مشہور لباس ایک لبادہ اور کمر میں پٹکا اور نیچے پاجامہ اور ٹوپی





جاپانیوں کے مکان لکڑی کے ہوتے ہیں - وہ فرش پر توشک بچھا کر سوتے
ہیں - وہ دیوتوں اور روحوں کو پوجتے ہیں - گھروں کو آراستہ کرتے ہیں - بڑے
مہذب اور علوم و فنون کے دلدادہ ہیں وہ قومی عزت اور عظمت کے شیدائی
ہیں - ان میں ہر شخص کے کئی کئی نام اس کی عمر کے بڑھنے پر اور کاموں پر



رکھتے جاتے ہیں۔ اُن کی شادی کی رسم عجیب ہے وہ یہ ہے کہ جب لڑکا اور لڑکی کی شادی کی عمر ہو جاتی ہے۔ تو ایک بچولیا خاوند یا بیوی تلاش کرتا ہے بچولیا خاوند اور بیوی کا عمر بھر رفیق و مددگار رہتا ہے۔ لڑکی کو والدین کا حکم شادی کے متعلق ماننا پڑتا ہے۔ شادی سے پہلے لڑکا اور لڑکی ایک دوسرے کو دیکھ لیتے ہیں۔ پھر ایک دن مبارک وقت مقرر کر کے لڑکی کو سفید لباس (جاپانیوں میں سفید رنگ غم کی علامت ہے) پہنا کر اور اس خیال سے کہ اب وہ خاوند کے گھر سے مر کر نکلی اور خوب بناؤ سنگار کرا کر دولہا کے ہاں پہنچا دیا جاتا ہے۔ یہاں بزم طرب میں دعوت دی جاتی ہے اور دولہا اور دُلہن کو نو پیالے شراب کے پینے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد دو نو رنگین پوشاک بدلتے ہیں اور دعوت کھا کر راحت منزل میں جاتے ہیں اور عہد و پیمان کرتے ہیں اور پھر شراب پہلے بیوی اور بعد میں میاں پیتا ہے و شادی کے لوازم پورے ہو جاتے ہیں۔

چینی عورت



چینیوں کی شکل و صورت مغلوں کی سی ہوتی ہے۔ سر کا لباس ایک ڈھیلا ڈھالا پاجامہ ایک گرتہ اور سر پہ ایک ٹوپی ہوتی ہے۔ وہ چائے کثرت سے پیتے ہیں اور افیم کثرت سے ...

چینی دولہا دلہن



بیاہوں کی شادی ہوتی ہیں
ہو سکتی ہیں بیوہ عورتیں،
اکثر خودکشی کر لیتی ہیں
اور خیال سے بہت اچھا
سمجھا جاتا ہے۔
بزرگوں اور مردوں
کی بھی پرستش
کرتے ہیں اور
اوہام پرست
ہیں

بھی اس خیال سے
جلائی جاتی ہیں
کر دیتے ہیں



کرتے ہیں اور بچوں کو گھروں میں رکھتے ہیں۔ باورچی خانہ میں ایک کھانے کے دیوتا کا بہت لٹکایا جاتا ہے۔

چینیوں میں ایک عجیب رسم یہ ہے کہ عورتوں کے پاؤں شکنجہ میں کس دئے جاتے ہیں یا [illegible] بچپن سے چھوٹے جوتے پہنا کر [illegible] سے کس کر پاؤں بہت چھوٹے رکھے جاتے ہیں۔ امیر عورتیں چل ہی نہیں سکتیں [illegible] سب سے چھوٹا پاؤں تین انچ لمبا ہوتا ہے۔ اور یہ عورت کی سب سے بڑی خوبصورتی سمجھی جاتی ہے۔

عورتوں کا رنگ نہایت دلربا اور انداز دلکش ہوتے ہیں۔ عورتیں چہرے پر غیر نمایاں غازہ ملتی ہیں مگر بالوں کو نہایت دلفریب انداز سے سنوارتی ہیں۔ کبھی چوٹی کراتی ہیں۔ اور کبھی جوڑا باندھتی ہیں۔ ان میں پھول اور دیگر آرائشی چیزیں لگاتی ہیں۔ ان میں شادی ہندوؤں کی دستور کے موافق ہوتی ہے۔ [illegible] شادی کے دن سے پیشتر نہیں دیکھ سکتا شادی جنم پتری ملانے کے بعد [illegible] کراتے ہیں۔ دولہا برات لے جا کر دلہن کو رخصت کرا کر لاتا ہے۔ راستہ میں [illegible] سے محفوظ رہنے کے لئے سور کا گوشت برات کے آگے آگے لے جایا جاتا ہے جب دلہن دولہا کے گھر پہنچتی ہے تو دولہا کے سامنے سجدہ کرتی ہے۔ اور پھر شراب کے پیالہ پر عہد و پیمان کیا جاتا ہے۔ اور ایک کمرے میں دونوں خاموش ایک دوسرے کے پاس کچھ دیر بیٹھتے ہیں۔ اور ہر ایک دوسرے کی پوشاک اپنے نیچے دبا کر بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے۔ جو اس میں کامیاب ہوتا ہے وہی زندگی بھر کے لئے تخت سمجھا جاتا ہے۔ پھر کھانا کھا کر ضیافت ختم ہوتی ہے۔

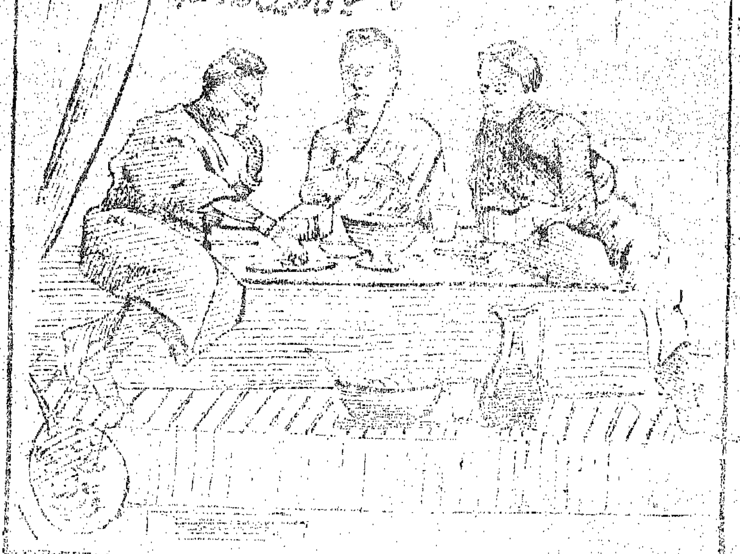
سیامی عورت

اس ملک کی عورتیں خوبصورت ہوتی ہیں۔ اور بعضوں کا رنگ گورا ہوتا ہے۔ وہ ناک اور کان چھدواتی ہیں اور ان میں کوئی زیور پہنتی ہیں



البتہ گردن میں اسا خشوں پہنتی ہیں۔
اور کانوں میں زیور کثرت سے ڈالے
رہتی ہیں۔ عورت اور مرد دونوں
شوقین اور دونوں کی دستوری چوٹی ہیں
اور اوپر سے کمر پر ایک کپڑا لپیٹے
رہتے ہیں۔ ان میں شادی کا
عقد اس طرح کیا جاتا ہے۔ کہ
ایک پردہ کے ایک طرف
دولہا اور دوسری طرف
دلہن کھڑی کی جاتی ہے
جب نکاح پڑھا دیا
جاتا ہے اور پردہ ہٹا
دیا جاتا ہے اور دونو کو

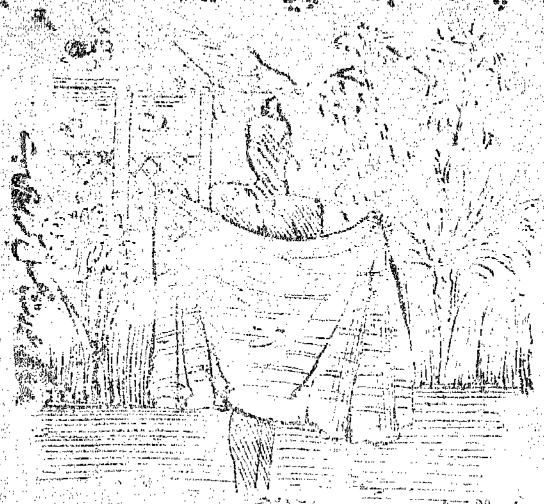
سیاموں کے رئیس کھانا کھاتے ہیں



ایک دوسرے کا نظارہ ہوتا ہے۔ خاوند اپنی بیوی کو جہیز نہیں لاتی اکثر دو سروں کو دوسروں کو فروخت کر دیتا ہے۔

برمی قوم کی عورت

برما کے لوگ پست قد۔ مضبوط اور چینی اور مالا کی مخلوط نسل سے ہیں



ان کا رنگ گندمی۔ اور بال سیاہ ہوتے ہیں۔ مرد و عورت بال بڑھانے کے شائق ہیں عورتیں ایک گھگھرا سوتی یا ریشمی۔ اور ایک کرتی پہنتی اور کندھے پر رومال ڈالے رہتی ہیں۔ اور بالوں کو پھولوں سے آراستہ کرتی اور دلربا انداز سے بناتی ہیں۔ سنہری زیور پہنتی ہیں اور جسم پر تعویذ لگاتی ہیں۔ چونکہ ملک میں پردہ کا رواج نہیں۔ اسلئے شادی پسند سے ہوتی ہے۔ جب تک عورتوں کے اولاد نہیں



چھوٹے تب اسے وہ آزادی پھر سکتی ہیں۔ اس کے بعد گھوڑے باہر سبھی عورت کے ساتھ جاتی ہیں۔ ان کو بال بنانے، غازہ لگانے اور بل ڈال کے چلنا سکھایا جاتا ہے کیونکہ ایسا چلنا شان دلربائی میں داخل ہے۔ بری کھیل کے شوقین شائق ہیں۔ چنانچہ ذرا ذرا سی خوشی پر کھیل کئے جاتے ہیں۔ اور دوستی کے کے بعد سب سے بڑے کھیل ۔

سنتال، کول اور کولاری اقوام کی عورت

یہ خانہ بدوش اقوام ہندوستان کے باشندے ہیں۔ اور سخت اوہام پرست مدت کا باشندہ [illegible] قرار دیا جاتا ہے۔ ان کی [illegible] ساڑھی پہنتی اور ہاتھ، کان اور گلے میں وزن میں ۹ سیر زیور پہنتی ہیں۔ یہ لوگ گانے اور ناچنے کے شیدائی ہیں اور مردوں کو جلا کر اس کی راکھ دریا میں بہا دیتے ہیں۔

سنتال کی عورت



عرب کی عورت

عرب کے باشندے زیادہ تر خانہ بدوش ہیں اور غربا۔ دودھ اور گوشت پر بسر کرتے اور [illegible] خیموں میں رہتے ہیں۔ ان میں کئی کئی بیویاں رکھنے کا دستور ہے۔ عورت پردہ کے لئے چہرے پر نقاب ڈالے رہتی ہے۔ خوبصورت بڑی حسین اور [illegible] ہوتی ہیں۔ اہل عرب کا زیبا جسم چھریرا اور دلکش ہوتا ہے۔ [illegible]

بال سیاہ اور رنگ صاف۔ مرد و عورت کا لباس ایک نیچا کرتہ اور اُس کے اوپر ایک چادر سر پر پگڑی۔ عورتیں چہروں پر نقاب ڈالتی ہیں۔ مگر چہرے رنگین بنفشی اپنے چہرے پر گدنہ گدائی ہیں لبوں کو نیلا رنگتی اور سُرمہ لگاتی ہیں

عرب کی عورت بسواری اسپ



شادی ایک سچا بیاہ کہلاتا ہے۔ جب لڑکی اور اُس کا باپ رضامند ہو جاتا ہے تو دُلہا اُس کے گھر جاکر ایک بترہ ذبح کرتا ہے۔ اُس کا خون زمین پر گرتے ہی شادی پختہ ہو جاتی ہے بعد میں نکاح یا عقد کر دیا جاتا ہے۔ جس میں گانا گانے اور دعوت کھانے کے بعد دلہن دُلہا کے خیمے میں بھیج دی جاتی ہے۔ عرب بڑے جنگجو ہیں اور آزاد مزاج بھی۔ بچوں کے نام اُسی چیز پر رکھے جاتے ہیں۔ جو پیدائش کے بعد ہی نظر آجاتی ہے۔ دُلہن کو دولہا کے خیمہ میں کئی عورتیں رخصت کرنے جاتی ہیں وہ وہاں سے نکل نکل کر بھاگتی اور دولہا اُنہیں پکڑ پکڑ کر اندر لے جانا چاہتا ہے۔ اُس وقت عورتیں وہاں چھپتی جاتی ہیں

ترکمانی عورت

ترکمان [illegible]

پر سفر کرتے ہیں۔ ان کے چہرے چوڑے۔ آنکھیں چھوٹی اور بال سیاہ ہوتے ہیں۔ مرد
بہت لباس رکھتا اوپر ایک صدری اور سمور کی ٹوپی پہنتے ہیں۔ عورتیں بھی اسی طرح

ترکمانی دلہن اپنے سسرال کے گھر جا رہی ہے



صدری پہنتی اور چھوٹی چادر اوڑھتی ہیں۔ زیور کی [illegible] دلدادہ ہوتی ہیں۔ ترکمانی
نسب کے بڑے شیدائی۔ اور آزاد مزاج ہیں۔ [illegible] کو پسند کر کے شادی
کرتے ہیں۔ دولہا دلہن کے باپ کو واسطے لیکہ ۹۹ [illegible] بھیڑیں۔ بکریاں۔ اونٹ
گھوڑے یا زیور کے عدد دیتے ہیں۔ شادی میں [illegible] رقص و سرود ہوتا
اور شغل [illegible] ہوتا ہے۔ دولہا دلہن کو گھوڑے پر سوار کر کے بھاگ جاتا ہے اور
[illegible] بندوق کی فیر کرتا ہے۔ [illegible] تھا اور آیا [illegible] آج کا تعویذ بازو
ہیں استعمال کرتے ہیں۔ [illegible] اور [illegible] نام [illegible]



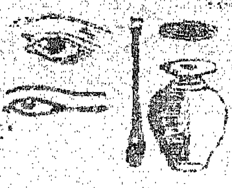
ایرانی عورت

[illegible]

رنگ صاف - آنکھیں بھوری اور بڑی - بال سیاہ اور لمبے - ناک خمیدہ اور گھنی



کی ڈاڑھی ہوتی ہے - عورتیں بڑی
حسین ہوتی ہیں - چہروں پر غازہ
لگاتی ہیں - اور بھویں رنگتی - اور
بالوں کو گوندھ کر لمبی چوٹی بناتی
ہیں - مرد ڈھیلا پاجامہ اور نیچے
قمیض اور اس کے اوپر چغہ اور
سر پر ٹوپی پہنتے ہیں - عورتیں چغہ
کی جگہ صدری پہنتی ہیں - اور گھر
کے باہر برقع - زیور کی بڑی شائق



ہوتی ہیں - دیہات کی عورت برقع نہیں پہنتی - لڑکیوں کی نسبت کم سنی میں
ہو جاتی ہے مگر خاوند کو اس کا دیدار شادی ہی کے بعد نصیب ہوتا ہے - شادی
کا جشن کم از کم تین
دن اور زیادہ سے
زیادہ سات دن میں
ختم ہوتا ہے - شادی
کے بعد آرسی مصحف
آئینہ میں ہوتا لیکن
دلہا اپنی دلہن کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]



کو کھلاتا ہے۔ عورتیں خاوند پر حکومت کرتی ہیں۔ اگر خاوند اُن کی مرضی میں مخل ہو تو اُسے جوتیوں سے مارتی ہیں۔ بدچلن عورت کو قتل کرنے پر بھی سزا نہیں دی جاتی اگر خاوند اُسے طلاق دے تو مہر اور جہیز کی قیمت ادا کرے۔

ترکی عورت

ترک اگرچہ ایشیا والوں کی نسل سے ہیں۔ مگر دیگر اقوام کے ساتھ شادی بیاہ کرنے سے اُن کے خط و خال یورپین کے سے ہو گئے ہیں۔ اُن کا رنگ اعلیٰ اور



ترکی عورت اور اُس کا ترکی شوہر

اہلِ یورپ کے لوگوں کا سا ہے اور شکل شبیہ اور [illegible] جنگجو اور

قسطنطنیہ میں بھاری تو موں زیادہ ہے اور سخت بدن اور اچھے ہوتے ہیں وہ چار چار اور
سرکاشیہ کی عورتوں سے جو زیادہ خوبصورت ہوتی ہیں شادی کرتی ہیں اور ان



کو مکانوں کے اندر بند رکھتے ہیں۔ اور جب کبھی وہ موقع پر گھر سے باہر نکلتی ہیں تو برقع پہن کر یا نقاب ڈال کر عورتیں حرم خاوند کی رضا جوئی اور فرماں برداری کرتی رہتی ہیں تاکہ اسے کسی دوسری عورت سے انس پیدا نہ ہو جائے۔ قسطنطنیہ میں عورتوں کو ذرا آزادی حاصل ہے۔ ترک بڑے اوہام پرست ہیں۔ بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لئے انگھوٹھیاں پہنتے اور اسے بدصورت اور غلیظ کے الفاظ سے یاد کرتے ہیں۔ کسی چیز کے گم ہو جانے کا باعث بھی نظر بد قرار دیا جاتا ہے۔ وہ شگون۔ خواب کی تعبیر اور جادو کے قائل ہیں +

مصری عورت

مصریوں کا قد میانہ جسم مضبوط اور سڈول۔ شمالی باشندوں کا رنگ صاف

گو دھوپ کی تپش سے رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ عورتیں جوانی میں پری زاد اور خوشنما ہوتی ہیں۔ مگر یہ
سالہا ... پر جلد ہی ڈھل جاتی ہیں۔ وہ آنکھوں میں سرمہ سے ہاتھوں اور ناخنوں میں حنا لگاتی
ہیں ... رنگ دار ...



کے بال گندھوا کر چھوٹے
چھوٹے رکھتی ہیں مگر باقی
بالوں کو دو چوٹیوں میں
گندھوا کر زلفوں کی مانند
چہرے کے دونوں جانب
لٹکائے رہتی ہیں۔ گھر
کے باہر وہ ایک گھیر دار
سایہ پہنتی ہیں۔ جس کے
نیچے پاجامہ اور کرتی ہوتی
ہے چہرے پر ایک نقاب
ڈالے رکھتی ہیں ... عورت
... کی ... ہیں



بیوہ یا مطلقہ کی شادی سیدھے طریقہ میں ہو جاتی ہے۔ مگر کنواری عورت کی شادی دھوم دھام سے۔ کم سن لڑکیوں کی شادی والدین کر دیتے ہیں۔ بالغ لڑکیوں کی شادی اُن کی پسند پر منحصر ہے۔ دُلہا کو دُلہن کا نظارہ شادی کے بعد نصیب ہوتا ہے بیوہ



اور مطلقہ کو کم جہیز ملتا ہے۔ مگر کنواری کو زیادہ۔ شادی اس طرح کی جاتی ہے کہ دُلہا اور دُلہن کا وکیل آمنے سامنے بیٹھتے ہیں۔ وکیل دُلہن کا سیدھا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر ایجاب و قبول کراتا ہے اس کے دس یا ۱۰ دن بعد رخصت ہوتی ہے جس میں دُلہا کو زیور کپڑے اور اسباب خانہ داری دُلہن کو دینا پڑتا ہے۔ جو دُلہن کو طلاق دینے پر مل جاتا ہے۔ مصر میں شادی ہندوستان کی سی ہوتی ہے۔ مکان کی آرائش دعوت اور دھوم دھام کی برات۔ رقص و سرود کئے جاتے ہیں۔ جب دُلہن دُلہا کے گھر میں جاتی ہے تو سر پر ایک دوشالا اوڑھے ہوتی ہے دلہا منہ دکھائی میں کچھ دیتا ہے۔ اگر اُسے دُلہن پسند آتی ہے تو رشتہ کی عورتوں کو بلا کر اپنی مسرت اور خوشی بیان کرتا ہے۔ ورنہ ہفتہ عشرہ رکھ کر اُسے طلاق دیدیتا ہے عوام میں پردہ نہیں۔ مگر اوسط درجہ کے اور اُلٹنے خوش حال لوگوں میں عورت کا سخت پردہ کرایا جاتا ہے۔ عورتیں اولاد کی بڑی شیدائی ہوتی ہیں۔ ایک تو اسلئے کہ بانجھ پن منحوس سمجھا جاتا ہے۔ دوسرے اسلئے کہ اولاد والی کو طلاق نہیں دیا جاتا۔ بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لئے میلا کچیلا رکھا جاتا اور تعویذ پہنائے جاتے ہیں۔

مراکو کی عورت

مراکو میں عورتیں [illegible] درجہ کی [illegible] ہوتی ہیں [illegible]

اور کمر کے اوپر نقاب - اور ایک چادر کندھے تک پہنچتی ہے - عورتیں گود گدواتی - اعضا میں حنا اور
آنکھوں میں سرمہ لگاتی ہیں - عورت کی خوبصورتی اس کا فربہ پن ہے - عورت
جس قدر زیادہ فربہ ہو گی اسی قدر زیادہ خوبصورت سمجھی جائیگی - عورت کی شادی
ہونے سے پہلے اس کو خوب کھلائی پلائی جاتی ہے تاکہ وہ جلد فربہ ہو جائے اور زیادہ فربہ
نقاب کا بہت دستور ہے - چاہے جسم کا اور حصہ کھل جائے مگر منہ نہ کھلے ۔

حبش کی عورت

وہاں کی عورتوں کا ناک [illegible] صاف [illegible] پیشانی اور ناک [illegible] چھوٹی - بال
گھونگھریالے اور [illegible] کی ڈاڑھی کم ہوتی ہے - [illegible] شادی ہونے کے بعد گھر
میں بند رکھی جاتی ہے - شادی [illegible] ایک [illegible] پوشیدہ [illegible] کر
[illegible] نکاح پڑھا جاتا ہے - [illegible] طلاق دے دی جاتی ہے - اور اس وقت
اولاد ماں اور بیوی کی [illegible] نصف نصف تقسیم کر لی جاتی ہے - اہل حبش [illegible]
میں [illegible] ان کا [illegible] جب [illegible]
[illegible] چھوٹے چھوٹے
ایک [illegible] تو وہ اس کے سارے گناہوں کا کفارہ سمجھا جاتا ہے
- ان کی عجیب رسمیں یہ ہیں :-

ا - امیر لوگ اپنے ہاتھ سے کھانا نہیں کھاتے - نوکر نوالہ بنا کر ان کے
منہ میں دیتا ہے [illegible] جو شخص جس قدر زیادہ امیر ہو گا اسی قدر بڑا نوالہ اس کے
کھلایا جاتا ہے اور اس کے [illegible] جس قدر زیادہ چپڑ چپڑ کرتا ہے اتنی ہی
زیادہ [illegible] ایک مثل مشہور ہے
"چھوٹا [illegible] بڑا [illegible] اور چپڑ چپڑ کھاتے ہیں" ۔

۲ - جس عورت کا ایک [illegible] بچے مر جائیں - وہ اپنے لڑکے کے کان کی لو کاٹ
[illegible] جاتی ہے - اور ان کا خیال ہے کہ اس کی اولاد
زندہ رہیگی ۔

۳ - [illegible] ہوتا ہے [illegible] کہ دونا ایک

ہوتا ہیں۔ اگر لڑکا پیدا ہوتا ہے تو اُسے ایک کوٹھری میں اُس وقت تک رکھا جاتا ہے جب تک [illegible] جب مرد اُس کے منہ سے برچھی کا پھل نہ لگا دے کیونکہ یہ رسم اُس کی [illegible] بہادر ہو جانے کی دلیل سمجھی جاتی ہے اُس وقت عورتیں برچھی کا پھل بچے کے منہ لگانے والے کا پیچھا یہ چلا کر کرنے کے بعد کہ لڑکے کے ارد گرد لڑکی کے بین کرتی ہیں۔ اگر اُسے پکڑ لیتی ہیں تو اُس سے کچھ تاوان بطور نذرانے کے لیتی ہیں۔ بچہ کا آٹھویں دن ختنہ اور چالیسویں دن بپتسمہ ہوتا ہے۔



روسی عورت

روسی اصل میں ترکوں کی اولاد ہیں [illegible]
کا رنگ انگریزوں کے [illegible]
لمبے اور سیاہ آنکھیں [illegible]
اور ناک چھوٹی اور مرد کی ڈاڑھی اور گھنی ڈاڑھی ہوتی ہے۔ روسی عورت [illegible]

کی پوشاک پہنتے ہیں۔ امرا انگریزوں کے سے کپڑے پہنتے ہیں … اپنے قومی لباس پہنتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں … ہیں۔ مگر جاڑوں میں مردوں کا سا لباس۔ اور سر پر ایک رومال باندھتی ہیں لبادہ کے اوپر ایک گھٹنوں سے نیچا سایہ بھی … شادی ۱۶ سال کی عمر میں ہو جاتی ہے۔ غریب عورت کی خوبصورتی کا خیال نہیں کرتے بلکہ مضبوطی اور توانائی کا۔ کیونکہ اُس میں عورت کو سخت کام کرنا پڑتا ہے۔ روسی زیادہ شوقین خور۔ ظالم و سخت گیر۔ بدوضع … ملک میں خلعت … کا رواج ہے۔ غریب لوگ بادشاہ کی عزت دیوتاؤں کی طرح کرتے ہیں۔ مگر خلعت اس کی جان کے خواہاں ہیں۔ روسی شراب تمباکو اور چاہ کثرت سے پیتے ہیں۔ چاہ میں شکر نہیں ملاتے۔ بلکہ ہر گھونٹ کے ساتھ تھوڑی شکر چبا کر نگل جاتے ہیں۔ … تصاویر کو سجدہ کرتے ہیں ۔

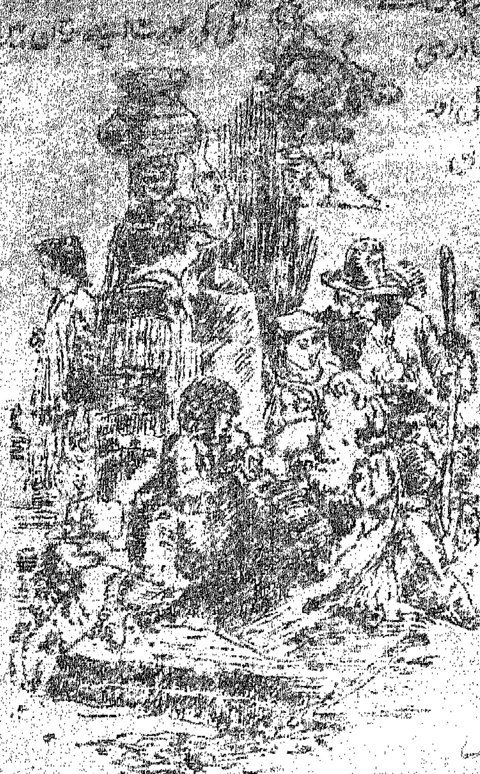
یونانی اور رُومی عورت

یونان کسی زمانہ میں علوم و فنون۔ تہذیب۔ بہادری اور فتوحات میں شہرۂ آفاق تھا۔ اُس کی گذشتہ شان و عظمت اور ترقی کا پتہ اُن کی یادگاروں سے لگتا ہے۔ یونانی دراز قد۔ جسیم و مضبوط ہیں اُن کے چہرے گول آنکھیں نورانی و دلربا۔ ناک عقابی ہے۔ عورت اور مرد دونو کا لباس یکساں ہوتا ہے۔ عورتیں نہایت خوبصورت ہوتی ہیں۔ چہرے پر غازہ اور رنگ اور آنکھوں میں سیاہی لگاتی ہیں۔ اُن کا لباس گھٹنوں سے نیچا کرتہ۔ اُس کے اوپر زردوزی کی صدری۔ کمر میں پٹکا۔ موزے۔ جوتے۔ اور چھوٹی سی ٹوپی اور رومال ہے۔ وہ بالوں کی چوٹیاں بنا کر زلفوں کی شکل میں رکھتی ہیں۔ یونانی تعلیم اور ہندوستانیوں کی مانند ملازمت کے دلدادہ ہیں۔ یونان میں تعلیم مفت دی جاتی ہے ۔

(دیکھو تصویر صفحہ [illegible])



کسی بات تھی۔ مدتیں ہوئے کہ ... [illegible]



بلحاظ علم و فنون۔ بہادری
تہذیب و شائستگی اور
توہمات کا عالی شان
اُن گذشتہ شان و
عظمت وغیرہ کا
حال اُن کی یادگار
سے معلوم ہوتا ہے
لباس میں پیکٹ تنگ
اور اس پر ایک صدری
یا کوٹ پہنا کرتے ہیں
کمر اور [illegible]
ایک عجیب سی ٹوپی
ہاتھوں میں چھڑیاں
[illegible] پیر میں بالا [illegible]

پہنتے ہیں۔ عورتوں کا لباس ایک چھوٹی سی چادر اور بعض اوقات چہرے پر نقاب زردوزی کی ایک صدری۔ اور اُس کے نیچے ایک پیٹی کا کوٹ۔ شانے پر رومال۔ اور زیور پہنتی ہیں۔ یہ بادل کو دریا انداز سے [illegible] اور [illegible] ہیں۔ الغرض موسیقی۔ نقاشی۔ اور مصوری کے بڑے شائق ہوتے اور اس میں ید طولیٰ رکھتے اور اپنا نظیر نہیں رکھتے۔ ان کا رنگ ذرا میلا اور بال سیاہ ہوتے ہیں۔

پرتگال اور اسپانیا کی عورت

[illegible]

چمکتی ہے۔ چال مستانہ ہوتی ہے۔ اور عموماً اوپر کو اُٹھا کر شان دلربائی کے ساتھ
چلتی ہیں۔ مرد ایک لبادہ۔ اس کے اوپر کمر میں ایک پٹکا۔ اور سر پر ٹوپی پہنتے
ہیں۔ عورتوں کا لباس عموماً
سیاہ ہوتا ہے ایک گون جس
میں جھالر لگی ہوتی ہے۔ وہ
بالوں کو نہایت دلفریب انداز
سے بنا کر چوٹیاں باندھتی ہیں اور
اور سر پر ٹوپی کی جگہ ایک ریشمی
چھوٹی چادر اوڑھتے ہیں جسے
وہ کانٹے سے اٹکا لیتی اور
شانوں پر ڈالے رہتے ہیں۔
ہر عورت کے ہاتھ میں ہر دم
ایک پنکھا رہتا ہے کوئی عورت
اس کے بغیر باہر نہیں جا سکتی
عورتیں اکثر پردہ میں رہتی
ہیں۔ یہاں تک کہ ایک دوست
کو دوسرے کی بیوی اور بیٹی تک
مہینوں تک دیکھنے کو نہیں ملتی۔ عورتیں جھولا اور ہنڈولا جھولنے کی بڑی
شائق ہیں۔ اہل اسپین رقص و سرود کے دلدادہ ہیں اور ناچتے ہیں کھرتال بجا
جاتے ہیں۔ جوا بڑی کثرت سے کھیلتے ہیں۔ اور شراب نوشی زور کے ساتھ
کی جاتی ہے۔ وہ بجاروں کی لڑائی زور اور شوق سے دیکھتے ہیں۔

ہسپانی عورت



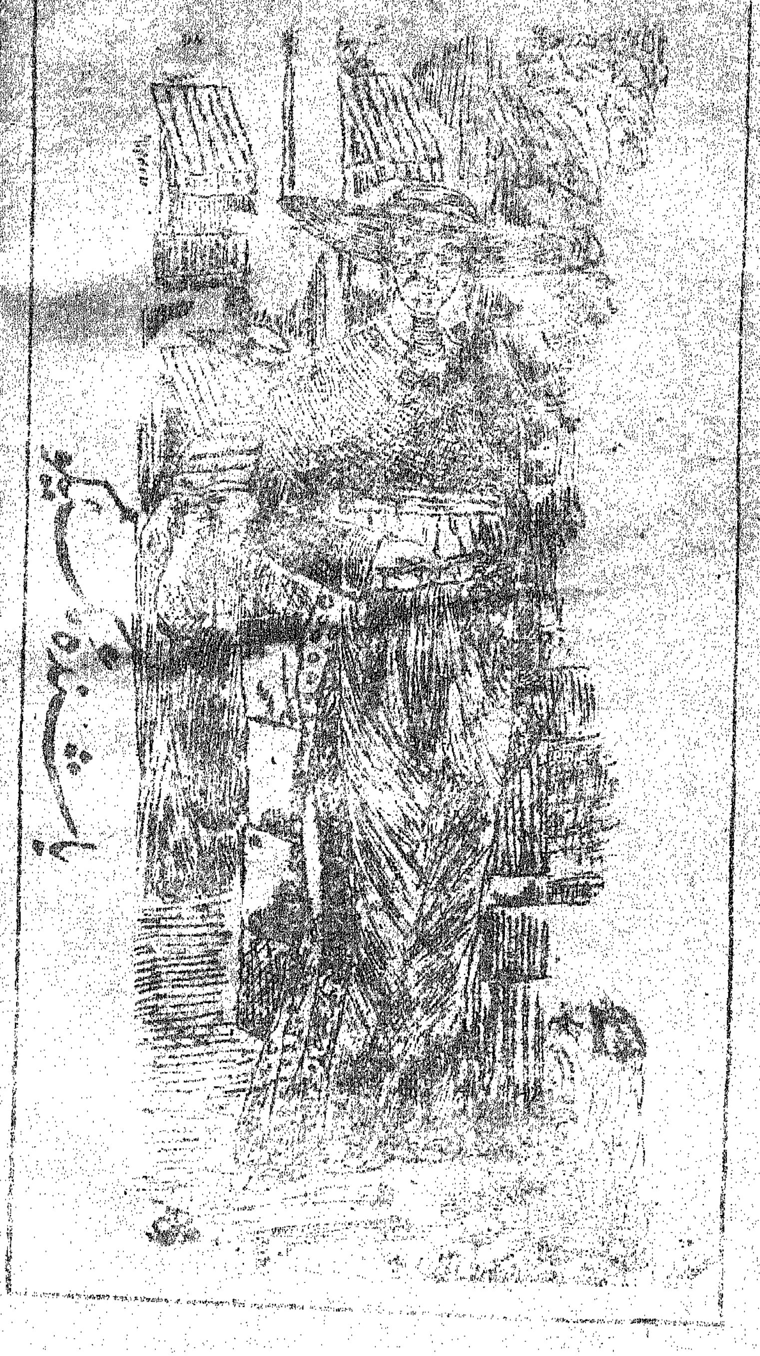
ملک میکسیکو چلی اور برازیل کی عورت

میکسیکو کے باشندے اسپین اور اصلی باشندوں ٹولٹیکو قوم کی اولاد ہیں۔
ان کا جسم سڈول اور صورت دلکش ہوتی ہے۔ مرد ایک [illegible]

لمبی ہوتی ہے۔ کمر میں ایک پٹکا۔ اور سر پر بھیڑ کی کھال کی بڑی سی ٹوپی پہنتے ہیں۔
عورتیں پیٹی کوٹ پہنتی اور چادر اوڑھتی ہیں۔ اس ملک کے قدیم باشندے افغان



[illegible]



فرانس کی عورت

فرانسیسی مختلف الاصل نسلوں سے ہیں۔ اُن کا رنگ انگریزوں سے سیاہ اور
اسپین والوں سے گورا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]



[illegible]
[illegible] اہلِ فرانس [illegible]
[illegible]

[illegible] عورت

[illegible]

[illegible]



ایرانی عورتیں کشیدہ قامت
اور شکل و صورت میں حسین
ہوتی ہیں ان کا رنگ
سفید صاف ۔ بال ملائم
اور حنائی رنگ کے ۔ اور
آنکھیں نیلی ہوتی ہیں ۔
عورتیں ایک رنگین چھوٹی
کوٹ جیسی اونچا سایہ اور
ایک جاکٹ پہنتی ہیں ۔
اور گھروں میں ایک شال
باندھے رہتی ہیں بعض
ٹوپی لگاتی ہیں ۔

بعض کھلے سر بیٹھتی ہیں اور بعض سر پر رومال ... [illegible]

[illegible]

انگلستان اور امریکہ کی عورت

[illegible]

کے ترتیب سے ... شوقین ہیں۔ ورزش ... اور ... مشغلوں سے کام
لیتے ہیں ... ہیں اور ... سے دور رہتے ہیں ... لباس بہتر ...
... سمجھتے ہیں۔ ان ... کا لباس زیادہ تر چغا
ہے۔ یہ لوگ ... ہیں ... سر کے بال ...
اور ان بالوں ... گردن کو ...
جاتا ہے ... [illegible]



... پاجامہ ... ہیں۔ اور سر ...
... ایک ... سر پر ٹوپی لگاتی ہیں
کی ... ہوتا ہے اس قوم
میں ... کی تصویر
ہے



[illegible]

مختلف ممالک کی عورتوں کی تصاویر



برازیل کی عورت



کشمیر کی عورت







بحرالکاہل کا باشندہ







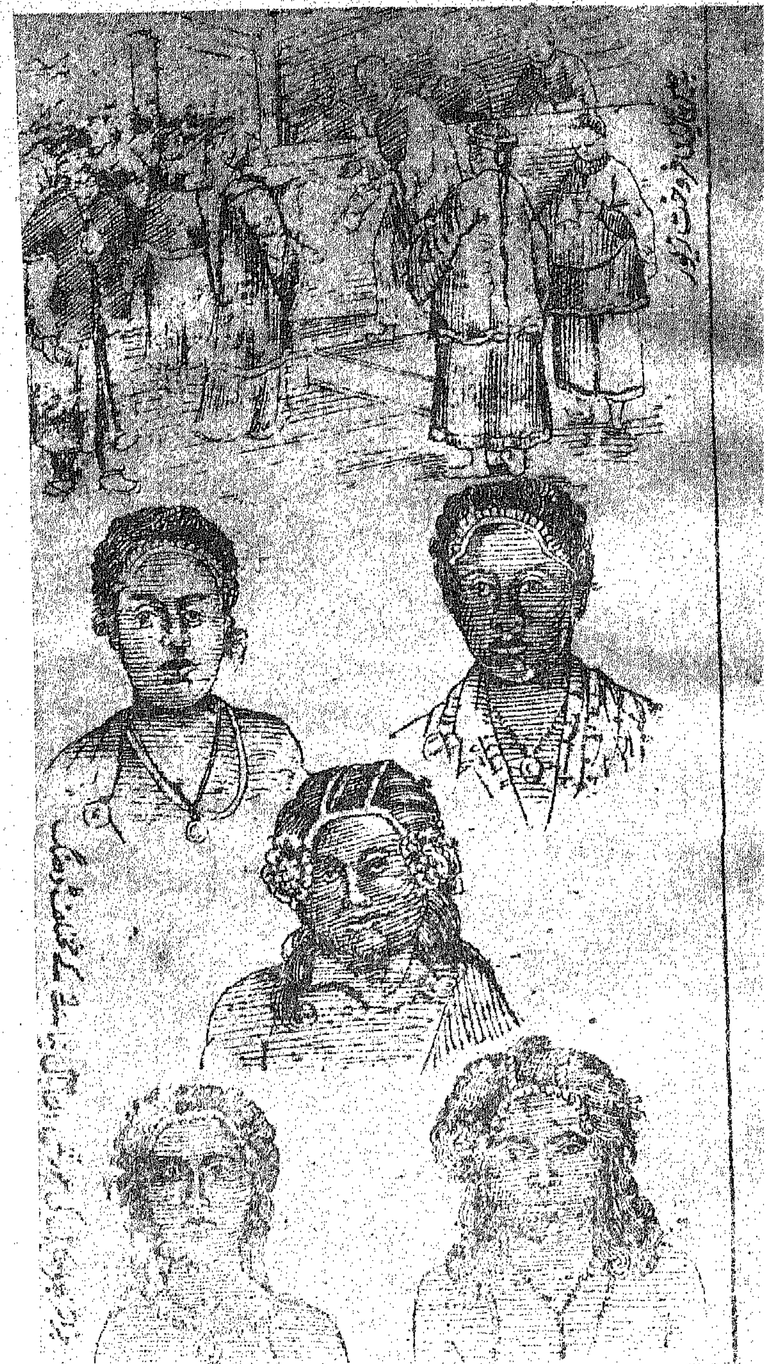
مشرقی افریقہ میں غلاموں کا کوچ کرنا۔



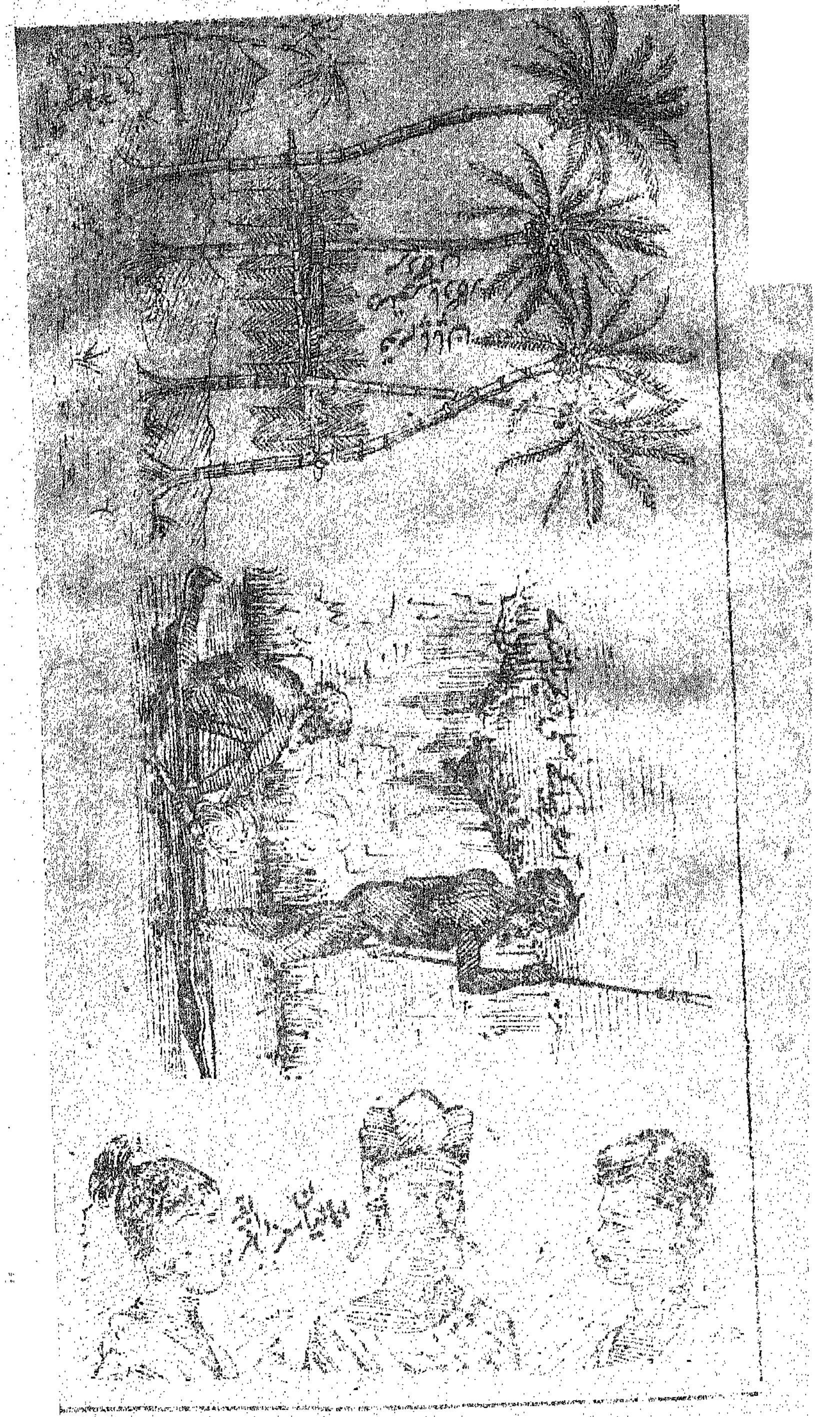


دریائے نیل کی عورتوں کا ناچ















DUE DATE

8 FEB 82 R 30.09.05			